اصول واحکام پر سخت تنقید کی گئی ہے جو بعض صحیح احادیث سے تجاوز کر جاتے ہیں۔
اپنے موضوع پر یہ ایک مختصر اور جامع کتاب ہے اور بصیرت افروز۔

ذکر جمیل | از جناب ماہر القادری مرحوم۔ مرتب: جناب طالب الہاشمی۔ ناشر: طالب الہاشمی، سیکرٹری بزم فاران۔ ۱۱۸۔ ڈی، اعوان ٹاؤن، ملتان روڈ، لاہور۔ سفید کاغذ پر ۱۹۲ صفحات، مجلد مع گرد پوش، قیمت: ۶۰/- روپے۔ (غیر ذی استعداد شائقین کے لیے خاص گنجائش) ملنے کے تین پتوں میں سے ایک: البدر پبلیکیشنز، ۲۴۔ راحت مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔

اللہ تعالیٰ یقیناً طالب ہاشمی کو دوہری جزائے خیر دے گا کہ ایک طرف وہ خود تاریخ و سیر کے دینی میدان میں اعلیٰ درجے کے مصنف ہیں اور بڑا کام کر چکے ہیں اور مزید کرنا چاہتے ہیں۔ دوسری طرف ساتھ ہی ساتھ خصوصی محبت کے زیر اثر مولانا ماہر القادری کی نظم و نثر کی کتابوں کی تجدید کر کے یا مضامینِ متفرقہ کو ترتیب دے کر پیرایہ اشاعت میں لا رہے ہیں۔ ان کے سامنے اس میدان میں بھی بڑا منصوبہ ہے۔

ماہر صاحب کی شاعری پر تو خصوصی محنت کرنے کی ضرورت ہے۔ کتابیں بھی چھپیں اور مقالات بھی لکھے جائیں اور محفلیں بھی آراستہ کی جائیں تاکہ یہ حقیقت واضح ہو کہ اقبال کی فکر کو شعریت میں نئے انداز سے سمو کر لانے والے دو تین بڑے شاعروں میں سے ایک ماہر صاحب تھے۔ اس کام کے نہ ہونے کا نتیجہ یہ ہے کہ کج نظر اہلِ زمانہ کسی ایسے شاعر کو اقبال کی گود میں جا بٹھاتے ہیں، جس کا نقطۂ نظر اقبال سے از اوّل تا آخر متصادم ہے۔ ایسے متخالف الفکر لوگوں کی یہ تصویر پیش کرنا کہ وہ اقبال کے پیغام اور فن کو آگے بڑھانے والے "اقبال ثانی" ہیں، بڑی فریب دہی اور ظلم ہے۔

اس کے تدارک کی راہ یہی ہے کہ حفیظ اور ماہر القادری اور احسان کے شعری کارناموں کو ابھار کر سامنے لایا جائے۔ اور ان شعراء کو زندگی میں پیچھے دھکیلنے کی، اور اب شعر کی تاریخی